Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

جام وحدت

عرف

معجزۂ رسول

مصنفہ

جناب منشی نور محمد صاحب نور سہارنپوری

جس میں مولوی برکت اللہ اور اکبر میرٹھی کا نعتیہ

کلام بھی درج ہے

حسب فرمائش

حافظ اسد احمد مظہر علی تاجران کتب

بساطی بازار لودیانہ

۱۹۳۶ء

قیمت ۱ / تعداد ایک ہزار

باہتمام جناب منشی [illegible] پریس لودیانہ میں چھپا اور حافظ اسد احمد مظہر علی تاجران کتب بساطی بازار لودیانہ سے شائع کیا

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

معجزہ رسول

از قلم منشی نور محمد صاحب نور سہارنپوری۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روایت ہے کہ جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوا تو صبح کو آپ نے مسجد نبوی میں تذکرہ کیا۔ آپ بیان فرماتے تھے کہ ادھر سے ایک یہودی کا گذر ہوا۔ اس یہودی نے سننے کے بعد دل میں خیال کیا کہ بھلا انسان ساتوں آسمان کی سیر کر اپنے مکان چلا آئے اور بستر گرم رہے اور زنجیر ہلتی رہے۔ اللہ تعالےٰ نے اسکو دکھا دیا کہ دیکھو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اس طرح معراج ہوئی

ایک پل دنیا کی تھی قدرت کے ستائیس سال
گذرے جو معراج میں حضرت کے ستائیس سال

جب نور کا ظہور ہوا آئی موذن کی صدا مسجد میں پہنچے مصطفٰے حاضر ہوئے مومنین
پڑھ کر فرض صبح کا کرنے لگے حمد و ثنا جب دھوپ نکلی چڑھا منبر پہ بیٹھے شاہ دین

آپ فرمانے لگے قصہ شب معراج کا
شور و غل ہونے لگا ہر سو ورود تاج کا

[illegible] ابو بکر صدیق کا ابوجہل نے کاذب کہا مردود خود کاذب تھا

تھا اک بہوی بھی کھڑا لوگوں سے یوں کہنے لگا، دیکھا نہ یہ قصہ سنا آئے بھلا کیونکر یقیں

ایک پل میں عرش اور کرسی کی کیونکر سیر کی
آدمی تو آدمی طاقت نہیں ہے طیر کی

یہ کہہ کے وہ چلتا بنا بازار میں ہوتا ہوا، اک زندہ مچھلی لے گیا گھر جا کے بی بی
کو کہا چرخہ کا تنا میں آج ہی دریا سے نہا تو اتنے مچھلی کو بنا جا ضروری ہے کہیں

بولی پونی کات لوں اتنے نہا آؤ ذرا
جیتی مچھلی ٹھنڈی ہو جائے ٹھہر جاؤ ذرا

دریا پہ پہنچا جلد تر کپڑے اتارے سر بسر، انکو کنارے چھوڑ کر دریا میں آ ترا جھٹ
ابھرا جو غوطہ مار کر حالت ہوئی نوع دگر عورت کا روپ آیا نظر حیران ہوا اور شرمگیں

اپنی حالت دیکھکر تصویر حیرت بن گیا
سوچتا تھا مرد سے میں کیسے عورت بن گیا

دریا سے جب باہر ہوا کپڑے نہ دیکھے رو دیا پتے چنے پردہ کیا بالوں سے تن اپنا ڈھکا
اک گھوڑے والا آ گیا عورت جو دیکھی مہ لقا پاس آ کے یوں کہنے لگا تو کون ہے اے نازنیں

کون ہے کیا نام ہے کس شہر میں ہے گھر ترا
کسکی بیٹی کس کی بیوی کون ہے شوہر ترا

بولی نہ کچھ اُسکی سنی تھی شرم سے گردن جھکی تقدیر کو روتی رہی غش آ گیا گرنے لگی
چلنا ہوا تھا آدمی گھوڑے پہ بٹھلا کر جبھی گھر لے گیا راضی خوشی چھیڑا تو کچھ بولی نہیں

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

مفت میں آئے براتی مفت میں شادی ہوئی
مفت عورت ہاتھ آئی خانہ آبادی ہوئی

اللہ کی قدرت دیکھئے اس شخص کے گھر میں اُس سے مدت کی رہتے ہوے دو چار بچے بھی ہوئے
پھر قدرت اللہ سے کچھ دن جو اُسکے پھر گئے آئی نہانے کیلئے کچھ عورتیں مل رہیں

وہ بھی ساتھ آئی خوشی سے عورتوں کے پھولکر
پھر اُسی دریا میں اُس نے غوطہ مارا بھولکر

جب باہر غوطہ اُٹھی حیران ششدر رہگئی، عورتوں وہاں کوئی نہ تھی تھی اک تن تنہا وہی
تبدیل حالت ہوگئی پھر مرد عورت سے بنی دریا وہی ساحل وہی کپڑے وہی رکھے پائے وہیں

جلد دریا سے نکل کپڑے پہن چلتا ہوا
سوچتا جاتا تھا دل ہی دل میں کیا تھا کیا ہوا

جب گھر گیا دیکھا ہوئی بی بی رہی تھی کاتتی ہاتھ میں بی بی نے وہی مچھلی ابھی زندہ ہی تھی
بی بی سے بولا وہ جی کھانا نہیں پکا ابھی بی بی نے خوش ہو کہا ہے ایک پل تو گذرا بھی نہیں

تم ابھی گھر سے گئے تھے اور ابھی گھر آگئے
کیسے ہیں کہدوں کہ دریا سے نہا کر آگئے

سوچا ہو ہی دل میں تب معراج کی سچی تھی شب تو جھوٹ سمجھا اب ادب اُسکا پڑا مجھ پر غضب
کہتے تھے سچ شاہ عرب بے شک وہ ہیں محبوب رب چلکر معافی کر طلب تا خوش ہو رب العلمین

جب یہاں آیا تو حیران سخت اپنے دل میں تھا

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

ہاں وہی قصہ شب معراج کا محفل میں تھا
فریاد کی یا مصطفےٰ سچ ہے جو کچھ تم نے کہا یہی جو لیس تک کیا بیشک وہی یا بی سنا
بولے صحابی کیا ہوا گذرا تھا جو کچھ ماجرا اول سے آخر تک کہا حیران ہوئے سب حاضر یا
اُس یہودی کے جواد پر فضل رحماں ہوگیا
اشہد ان لا الہ پڑھکر مسلماں ہوگیا
خوش مومنوں کے دل ہوئے لغرے زیر محفل ہوئے
منکر جو تھے قائل ہوئے اسلام میں داخل ہوئے
اے نور وہ کامل ہوئے جو دین میں شامل ہوئے
رتبے انہیں حاصل ہوئے صد مرحبا صد آفریں

نعت شریف

سارے نبیوں سے افضل ہمارا نبی
خاتم الانبیا حق کا پیارا نبی
کرکے انگشت سے اک اشارا نبی
اشرف الانبیا ہے ہمارا نبی
تم ہو وہ حسن والے کہ اللہ نے
سنگریزوں سے شہادت رسالت کھلی

چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی
وہ نبی کون یعنی ہمارا نبی
کردیا چاند تو نے دو پارا نبی
وہ نبی کون امت کا پیارا نبی
اپنا محبوب کہہ کر پکارا نبی
موم تم نے کیا سنگ خارا نبی

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

روشنی دین اسلام کی ہو گئی — حبیب جہاں میں ہوئے آشکارا نبی
اور نبیوں کی مخصوص تھیں اُمتیں — دونوں عالم کا ہادی ہمارا نبی
بلبلوں نے جو دیکھی ملاحت تری — گُل کو صدقے میں تجھ پہ اُتارا نبی
آسمانوں سے پر سب نبی رہ گئے — عرش اعظم پہ پہنچا ہمارا نبی
اپنے روضہ پہ برکت کو بلوا لیے — ہند میں اب نہیں ہے گذارا نبی
آج یوسف بھی اُنکی غلامی میں ہے — تو نے دیکھا زلیخا سہارا نبی
قرن بدلی رسولکی سوتی رہی — چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی
تم پہ خورشید دشت کی صدقے چمک — تم پہ قربان ہے چاند تارا نبی
ہے شفاعت کے سہرہ کی سر پہ پھبن — آج دولہا بنا ہے ہمارا نبی
مانگتے ہیں یہ قرآن پڑھکر دعا — ہم کو صورت دکھا دے ہمارا نبی
برکت اللہ کا جب کوچ دنیا سے ہو — لب پہ جاری ہو کلمہ تمہارا نبی

بحر عصیاں کے گرداب میں ناؤ ہے
ڈوبا ڈوبا مجھے دو سہارا نبی

غزل اکبر

ہستی رنگِ گلستان جہاں کچھ بھی نہیں
چیختی ہیں بلبلیں گُل کا نشاں کچھ بھی نہیں

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

کوس رحلت کی صدا ہے قافلے والو چلو
ایک دو دم ہے قیام کارواں کچھ بھی نہیں
تاج کیخسرو کہاں شداد کا گلشن کہاں
حسرت داراں کا اُٹھنا ہے دھواں کچھ بھی نہیں
ہو گئے لقمے زمیں کے موت سے کھا کر شکست
فوج دارا لشکرِ نوشیرواں کچھ بھی نہیں
جنکے محلوں میں ہزاروں رنگ کے فانوس تھے
جھاڑ اُن کی قبر پر ہے اور نشاں کچھ بھی نہیں
چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیری رات ہے
یہ ترا حسن و شباب اے نوجواں کچھ بھی نہیں۔
گر پڑے برگ گلستاں اُڑ گئی گلشن کی بو
رنگ گل کچھ بھی نہیں بلبل کی جاں کچھ بھی نہیں
غیر حاضر کیوں ہو دربار رسول اللہ سے
جلد یثرب کو چلو اکبر یہاں کچھ بھی نہیں

ہستیِ رنگِ گلستانِ جہاں کچھ بھی نہیں

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

فرلیشی سوپ نمبر ۱

یہ صابن خالص سجی اور میٹھے تیل سے تیار کیا جاتا ہے
اور عرصہ پانچ سال سے تیار ہو کر فروخت ہو رہا ہے
اپنی خوبیوں کے باعث مقبول عام ہو گیا ہے
ہر قسم کا کپڑا دھونے میں نہایت عمدہ اور بہترین
گھسنے میں کم اور نکھارنے میں زیادہ ایک دفعہ
لیجا کر آزما دیں قیمت فی سیر صرف ۵

ملنے کا پتہ
اسد احمد مظہر علی تاجران کتب
بساطی بازار لودیانہ

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

Nanakshahi
Book - 0497

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

Department Punjab
Panjab Digital Library